دفتر برائے تعلقات عامہ اور میڈیا کو آرنیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

05/09/2018

انسان دوستی وعدلِ اجتماعیکے لئے متصوفانہ افکار وخیالات کا تحفظ ضروری: مصطفی امیر فیصل مجددی

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں چیئر مین ذاکر پارٹی، بنگلہ دیش کا خطاب

نئی دہلی: دنیا میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمہ کے لیے متصوفانہ افکار کی ترویج واشاعت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ روادارانہ فلاحی معاشرے کی تشکیل کے لیے صوفیاء کا اسلوبِ دعوت وتبلیغ اپنانا ہوگا، جس سے فرقہ وارانہ منافرت کے خاتمے اور انسان دوستی وعدلِ اجتماعی کو فروغ میسر آئیگا۔ برصغیر میں صوفیا کی خانقاہیں اور اُن سے متصل مدارس علوم ومعارف کے مرکز اور تزکیہ وطہارت کے مسکن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مصطفی امیر فیصل، چیئر مین ذاکر پارٹی، بنگلہ دیش نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں فیکلٹی برائے انسانی علوم والسنہ کی جانب سے منعقدہ ایک علمی مذکارہ میں "متصوفانہ افکار وخیالات کا تحفظ "موضوع پر خطاب کے دوران کیا۔

اس موقع پر اپنے خطاب میں عالم دین مفتی مکرم نے کہا کہ صوفیاء کا پیغام بلا تفریق مذہب وملت سب کے لئے تھا، آج ان کے افکار کو عام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا وحدت، مملکتی استحکام، ملی یکجہتی، بین المسالک ہم آہنگی اور بین المذاہب مکالمہ کی ترویج کے لیے محراب ومنبر کے موثر کردار سے قوم مسلم رہنمائی حاصل کرتی رہے گی۔

اس موقع پر پروفیسر وہاج الدین علوی نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ صوفیاء کی تعلیمات سے اللہ اور اس کے رسول کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں صوفیاء کی تعلیمات معاشرے کی ترقی وخوشحالی ممکن ہے۔ انھوں نے کہا کہ صوفی ازم سے انسان دوستی، محبت، امن، رواداری اور برداشت کا درس ملتا ہے۔ صوفیاء کی تعلیمات پر عمل سے انتہا پسندی اور دہشتگردی کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ میر انیس دیار میر جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں منعقدہ اس مذاکرہ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء اور اساتذہ سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

جاری کردہ

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی